سوال

(61) نمازِ فجر کا اصل وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بلیک برن سے علی اصغر پوچھتے ہیں کہ یہاں بعض مسجدوں میں نماز فجر بہت تاخیر سے پڑھی جاتی ہے بعض اوقات سورج نکلنے سے آدھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے اور بعض دفعہ تو سورج نکلنے کے بالکل قریب ہوتا ہے اس وقت جماعت کھڑی ہوتی ہے ۔ کیا یہ جائز ہے ؟ تفصیل سے روشنی ڈالیے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز اول وقت پر پڑھنا ہی افضل ہے ۔ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے بہتر اعمال کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا :

الصلوۃ لوقتہا (فتح الباری ج ۲ ج کتاب مواقیت الصلاۃ باب فیل الصلاۃ لوقتھا رقم الحدیث ۵۲۷، ۲۷۸۲، ۵۹۷۰، ۷۵۳۴)

کہ افضل اعمال میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نماز صحیح وقت پر پڑھی جائے اس لئے بغیر عذر کے نماز لیٹ کر کے پڑھنا جائز نہیں ۔ برطانیہ میں موسم گرما کے کچھ مہینوں میں رات بہت مختصر ہوتی اور عشاء و فجر کے درمیان بہت تھوڑا وقفہ رہ جاتا ہے ۔ ایسی صورت میں اگر نماز فجر کی جماعت طلوع آفتاب سے ۳۰، ۴۰ منٹ پہلے کرائی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ۔ لیکن ایسے حالات میں بھی اگر ایک شخص فجر کی نماز اول وقت میں پڑھ سکتا ہے تو اسے لیٹ جماعت کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے ۔ بالکل سورج نکلنے کے قریب نماز پڑھنا درست نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص172

محدث فتویٰ